”تم میں سے ہر آدمی ذمے دار ہے اور ہر آدمی اپنے ماتحتوں کے بارے میں جواب دے ہے؛

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا : ”تم میں سے ہر آدمی ذمے دار ہے اور ہر آدمی اپنے ماتحتوں کے بارے میں جواب دے ہے؛ چنانچہ لوگوں کا امیر ذمے دار ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا، مرد اپنے گھر والوں کا ذمے دار ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی ذمے دار ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا، غلام اپنے آقا کے مال کا ذمے دار ہے اور اس سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا اس طرح تم میں سے ہر شخص ذمے دار ہے اور اس سے اس کے ماتحتوں کے متعلق سوال کیا جائے گا“۔

[صحیح] [متفق علیه]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم بتا رہے ہیں کہ سماج میں رہنے والے ہر مسلمان کی کچھ ذمے داریاں ہیں، جو اسے اٹھانی ہی ہوں گی۔ امام اور امیر اپنے ماتحت لوگوں کا ذمے دار ہے۔ اس کا کام ان کے دین وشریعت کی حفاظت کرنا، ظالموں سے ان کی حفاظت کرنا، ان کے دشمنوں سے جہاد کرنا اور ان کے حقوق کو محفوظ رکھنا ہے۔ ہر شخص اپنے اہل خانہ پر خرچ کرنے، ان کے ساتھ اچھا معاملہ کرنے، ان کو تعلیم سے آراستہ کرنے اور ادب سکھانے کا مکلف ہے۔ ایک عورت پر ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کے گھر کو اچھے سے سنبھالے اور بچوں کی بہتر تربیت کرے۔ خادم اور مزدور پر یہ ذمے دار عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے پاس موجود اپنے آقا کے مال کی حفاظت کرے اور اس کی خدمت کرے۔ اس طرح ہر شخص اپنے ماتحت موجود لوگوں اور چیزوں کا ذمے دار ہے اور اس سے ان کے بارے میں پرسش ہوگی۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/5819